

أَفَلَا تَدْرِي بِدَمْعِكَ الْأَمَاقُ  
وَدَمُّ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ يُرَاقُ

سوں تماری آنکھوں سے بارش سی نہیں ورستی؟ دریاں حال کہ حسین امام صلی اللہ علیہ وسلم کو خون  
کربلاء میں پھیل رہی ہیں!

بَكَتِ السَّمَاءُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَأَهْلِهَا  
وَنَجُومُهَا نَدَبَتْهُ وَالْأَفَاقُ

حسین امام صلی اللہ علیہ وسلم پر آسمان نے آسمان نالوگو۔ فرشتے روٹی چھ، لے لے آسمان ناستاراؤں نے آفاق  
آپ پر روٹی چھ۔

لَمْ أَدْرِ مَا ذَنْبُ النَّبِيِّ لِأَجْلِهِ  
فِي أَهْلِهِ هَذَا الْهَوَانِ يُذَاقُ

میں جانتی تھی کہ نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی گناہ کیا کہ جس نے اسے سبب بنا لیا۔ آپ نا اہل بیت ما۔ ا  
مثلاً بی بی حرمی چکھا واما اوی۔

عُذِرْتُ إِذَا طِمَّتْ خُدُودُ بَنَاتِهِ  
نَفْسٌ لَهَا التَّلَفُّفُ مِنْ هَاقُ

جبروت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کی گردنوں پر طمانچہ مارا واما ای تو یہ مصیبت نا افسوس پر جو  
کوئی جان پر واز تھی جانی تو یہ جان نو غدر مقبول ہے۔

أَوْ مَا كَفَاهُمْ قَتْلُ سَبْطِ مُحَمَّدٍ  
حَتَّى تَشَدَّ عَلَى الْحَرِيمِ وَشَاقُ

سوں یہ سگلا دشمنوں نے محمد رسول اللہ ﷺ نانا واسے قتل کروو کفایۃ نو تو۔ حتی کہ یہ سگلا یہ  
امام حسین ؑ نا حرم نے مضبوط رسیو سی سخت باندھی دیدلا؟

فَنَسَاؤُهُمْ بَيْنَ السُّتُورِ مَصُونَةٌ  
وَبَنَاتُ أَحْمَدَ كَالْأَمَاءِ تُسَاقُ

پچی یہ سگلا دشمنو نا بڈیراؤ تو پرداؤ ما محفوظ چھے، انے نبی احمد ﷺ نا شہزادیو لو نڈیو نی مثل  
(پردہ بغیر بندیوان) چلا واما اوی رہیا چھے۔

مَكشُوفَةٌ بَيْنَ الرِّجَالِ رُؤُوسُهَا  
فَوْقَ الْجَمَالِ وَسَيْرُهَا اِعْنَاقُ

یہ سگلا شہزادیو ناما تھاؤ مردو نادرمیان کھلا ہوا چھے، یہ سگلا اونٹنونا اوپر چھے جہا اونٹونی  
چال اھوی تیز چال چھے جہا مالبا لمبا قدم اٹھا واما اونے۔

وَاحْرَقَتْاهُ لِبَيْتِ اِلِ مُحَمَّدٍ  
خَرِبَتُهُ اَوْلَادُ الْخَنَافِطِ

عجب مارو جلن چھے، کہ ال محمد ؑ نا گھر نے فسق و فجور کرنار زنی زاداؤ یہ اجاڑی دیدو،  
ویران کوی دیدو۔